



## سوال

(952) ابروؤں کے بال ہلکے کر لینے کا کیا حکم ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ابروؤں کے بال ہلکے کر لینے کا کیا حکم ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ابروؤں کے بالوں کا نوچنا حرام ہے بلکہ ایک کبیرہ گناہ ہے۔ کیونکہ یہ نص اور صراحت ہے جس کے مرتکب پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی ہے۔ البتہ انہیں کاٹنا یا مونڈنا تو اسے بعض اہل علم نے مکروہ کہا ہے اور بعض نے اس سے بھی منع فرمایا ہے اور اسے نمص (یعنی نوچنے) ہی میں شمار کرتے ہیں۔ ان کے بقول "نمص" صرف نوچنے ہی سے خاص نہیں ہے بلکہ چہرے کے بالوں کی ہر وہ تغیر جس کی اللہ نے اجازت نہیں دی ہے، اس کو شامل ہے۔

اور جو ہم سمجھتے ہیں وہ یہی ہے کہ عورت کو اس کام سے بچنا چاہیے، سوائے اس صورت کے کہ بال بہت زیادہ ہوں جو آنکھ پر آکر نظر کو متاثر کرتے ہوں تو اس اذیت کو دور کرنے کی غرض سے انہیں کٹ لے تو جائز ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 679

محدث فتویٰ